نعت شریف

مولانا شاہ نعیمؔ عطا سلونی مرحوم

اے شاہ رسل، اے فخر امم، سب تم سے ہیں کم تم سب سے سوا
کھاتا ہوں انہیں قدموں کی قسم، سب تم سے ہیں کم تم سب سے سوا
مظہر ہے تمہارا کون و مکاں، روشن ہے تمہیں سے سب یہ جہاں
تم مہر عرب تم ماہ عجم، سب تم سے ہیں کم تم سب سے سوا
پہنچے نہ تمہارے رتبہ کو، دنیا میں نبی ہوتے ہی رہے
الیاس و خضر نوح و آدم، سب تم سے ہیں کم تم سب سے سوا
ہم در پہ تمہارے آئے ہیں، کچھ حاجتیں اپنی لائیں ہیں
ہوجائے ادھر بھی چشم کرم، سب تم سے ہیں کم تم سب سے سوا
معراج میں کر لی سیر فلک دیکھا جو نہ دیکھے چشم ملک
یہ کس کو ملے ہیں جاہ و حشم،سب تم سے ہیں کم تم سب سے سوا
محبوب خدا کے روضے پر پڑھ چل کے نعیمؔ اپنی یہ غزل
کیا خوب دکھایا زور قلم، سب تم سے ہیں کم تم سب سے سوا

جاگتے رہو!

جناب گہرؔ جائسی

ایک دن پوچھا یہ مجھ سے دوست نے کس لئے یوں ذلت مذہب ہوئی
مختصر میں نے دیا اس کو جواب یہ نہ پوچھو کس لئے ؟ اور کب ہوئی
زندگی مرسلؐ کی تھی اک صبح امن چوریاں ہونے لگیں جب شب ہوئی